مردوں کے لیے سونے کا استعمال!

ادارہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

آج کل ''سونے'' کی دوقسمیں رائج ہیں، ایک عام سونا ہے جوکہ کثیر الاستعمال ہے اور دوسری قسم وہ جسے وائٹ گولڈ کے نام سے (الذھب الأبیض) جانا جاتا ہے، جوکہ قلیل الاستعمال اور قیمت میں اول الذکر سے کمتر ہے۔

اب پوچھنا یہ ہے کہ اس وائٹ گولڈ کا مردوں کے لیے استعمال کرنا شرعاً جائز ہے کہ نہیں؟ شریعتِ مطہرہ کی روشنی میں مدلل جواب عنایت فرمائیں، نوازش ہوگی۔ بینوا فلتوجروا

مستفتی: شاہ نور

الجواب باسمہٖ تعالیٰ

واضح رہے کہ ''پلاڈیئم'' نامی دھات کے ساتھ سونا یا چاندی یا کوئی اور دھات ملاکر جو زیور بنایا جائے تو وہ وائٹ گولڈ کہلاتا ہے۔ مسلمان مردوں کے لیے ایسا وائٹ گولڈ استعمال کرنا شرعاً ناجائز ہے، بلکہ ایک انگوٹھی کی حد تک چاندی کے علاوہ کسی بھی دھات کے زیور وغیرہ استعمال کرنا ناجائز ہے۔

سنن ابی داوٗد میں ہے:

''عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ بُرَیْدَۃَ عَنْ أَبِیْہِ أَنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَی النَّبِیِّ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ - وَعَلَیْہِ خَاتَمٌ مِنْ شَبَہٍ ، فَقَالَ لَہٗ: مَا لِيْ أَجِدُ مِنْکَ رِیحَ الْأَصْنَامِ، فَطَرَحَہٗ، ثُمَّ جَاءَ وَعَلَیْہِ خَاتَمٌ مِنْ حَدِیْدٍ، فَقَالَ: مَا لِيْ أَرٰی عَلَیْکَ حِلْیَۃَ أَھْلِ النَّارِ، فَطَرَحَہٗ،

فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ! مِنْ أَيِّ شَيْءٍ أَتَّخِذُهٗ ، قَالَ: اتَّخِذْهُ مِنْ وَرِقٍ وَلَا تُتِمَّهٗ مِثْقَالًا.''

(سنن ابی داؤد، باب ماجاء فی خاتم الحدید، ج:۲،ص:۲۲۸، رحمانیہ)

اور جیسا کہ ''فتاویٰ شامی'' میں ہے:

''إن التختم بالفضة حلال للرجال بالحديث وبالذهب والحديد والصفر حرام عليهم بالحديث، الخ.'' (فتاویٰ شامی، ج:۶،ص:۳۶۰)

فقط واللہ اعلم

الجواب صحیح	الجواب صحیح	کتبہٗ
محمد عبدالمجید دین پوری	محمد شفیق عارف	محمد انس انور

دارالافتاء جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....